ریفرینس نمبر:Sar 6290 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ:19-08-2018

خطبے کے وقت چندہ کرنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہماری مسجد میں جب امام صاحب اذانِ ثانی کے بعد خطبہ دیتے ہیں، تو اس دوران دو افراد جھولی لے کر مسجد کے لیے چندہ جمع کرتے ہیں، کیا خطبے کے دوران یوں پھر کر چندہ جمع کرنا، جائز ہے یا نہیں؟ سائل: علی حسن (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کے خطبے کے دوران مسجد کا چندہ جمع کرنے کے لئے جھولی پھیرنا، ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ جمعہ کا خطبہ سننا فرض ہے اور اس دوران کوئی بھی ایسا عمل کرنا، جو خطبہ سننے میں خلل ڈالے، وہ ناجائز و گناہ ہے، لہذا جھولی پھیرنا سماعتِ خطبہ میں مخل ہونے کی بنا پر ناجائز و گناہ ہے۔ معجم کبیر میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مثل الذی یتکلم یوم الجمعۃ والامام یخطب مثل الحمار یحمل أسفارا، والذی یقول لہ: أنصت، لا جمعۃ لہ“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے وقت باتیں کرنے والا، اس گدھے کی طرح ہے، جو بوجھ اٹھاتا ہے اور جو اسے کہتا ہے کہ چپ کر، اس کا جمعہ نہیں۔

(معجم کبیر، حدیث: 12563، ج 12، ص 63، القاھرۃ)

مسند ابی یعلی میں حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: ”قال سعد بن أبی وقاص لرجل: لا جمعۃ لک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: لم یا سعد؟ قال: لأنہ کان یتکلم وأنت تخطب فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: صدق سعد۔“ ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک شخص سے کہا ہے کہ تمہارا جمعہ نہیں ہوا، تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں سعد؟ عرض کی: آپ خطبہ فرما رہے تھے اور یہ

باتیں کررہا تھا، تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سعد نے ٹھیک کہا۔

(مسند ابی یعلی موصلی، حدیث:708، ج2، ص66، دار المامون، للتراث، دمشق)

علامہ علاؤ الدین حصکفی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: "وکل ماحرم فی الصلوٰۃ حرم فیھا ای فی الخطبۃ۔" ترجمہ: اور ہر وہ کام جو نماز میں حرام ہے، وہ خطبے میں بھی حرام ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوٰہ، باب الجمعہ، ج3، ص39، مطبوعہ کوئٹہ)

مذکورہ بالاعبارت کے تحت علامہ محمد امین ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی لکھتے ہیں: "ظاھرہ انہ یکرہ الاشتغال بما یفوت السماع وان لم یکن کلاماوبہ صرح القھستانی حیث قال: اذالاستماع فرض" ترجمہ: اس کا ظاہر یہی ہے کہ جس کام میں مشغول ہونا خطبے کے سننے کو فوت کرے، وہ مکروہ ہے، اگرچہ وہ کلام نہ ہو، اوراسی کی علامہ قہستانی نے تصریح کی، جہاں فرمایا: کیونکہ (خطبے کا) سننا فرض ہے۔

(ردالمحتار مع درمختار، کتاب الصلوٰۃ، باب الجمعہ، ج3، ص39، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "خطبہ سننے کی حالت میں حرکت منع ہے اور خطبہ بلاضرورت کھڑے ہوکر سننا خلافِ سنت ہے۔ عوام میں یہ معمول ہے کہ خطیب آخر خطبہ میں ان لفظوں پر پہنچتا ہے " ولذکر اللہ تعالی اعلی " تو اس کے سنتے ہی نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں، یہ حرام ہے کہ ہنوز ختم نہ ہوا، چند الفاظ باقی ہیں اور خطبہ کی حالت میں کوئی عمل (ہووہ) حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج08، ص437، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن لاہور)

اللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدالرب شاکر القادری العطاری

07ذو الحجۃ الحرام1439ھ/19اگست2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم القادری

خوفِ خدا وعشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاکی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔